طالبان افغانستان کی شرعی حکومت میں چند روز

مولانا سمیع الحق مدظلہ کا دورہ افغانستان
چشم دید واقعات اور حیرت انگیز مشاہدات
لمحہ لمحہ کی رپورٹ اور مفصل روئیداد

مولانا عبدالقیوم حقانی

یوں تو افغانستان میں تحریک طالبان کے آغاز سے طالبان کی قیادت اور مرکزی رہنماؤں کی اول روز سے یہ خواہش بلکہ اصرار و مطالبہ تھا کہ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اپنے تلامذہ جامعہ حقانیہ کے فضلاء مخلصین طلباء اور تحریک طالبان کے زعماء کی افغانستان جا کر حوصلہ افزائی کریں اور اپنی آنکھوں سے تحریک کی پیش رفت اور جامعہ حقانیہ کے روحانی ابناء کی قربانیاں اور نظام اسلامی کے برکات و ثمرات کا مشاہدہ کریں جب بھی ان کی مرکزی قیادت کے زعماء مختلف صوبوں کے گورنرز اور وزراء جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے یا کسی اہم معاملہ میں مرکزی قیادت کے نمائندہ وفود مشاورت کے لئے مولانا سمیع الحق مدظلہ کے پاس آئے تو یہ مطالبہ ان کا سرفہرست ہوا کرتا تھا مگر مولانا مدظلہ طالبان کی مصروفیات اور ہمہ وقتی چو مکھی جنگ کے پیش نظر اپنے دورہ سے ان کے کام اور نظام میں خلل انداز نہیں ہونا چاہیے تھے اور اب جب گذشتہ چندہ ماہ سے بین الاقوامی قزاقوں مغربی طاقتوں دین دشمن قوتوں پاکستان میں مغربی لابی کے بعض خاص گماشتوں نے اپنی بدطینی سے طالبان کے خلاف خصوصی مہم شروع کر دی اور اخباری پروپیگنڈے سے انہیں بدنام کرنے اور ان کو اپنے مشن میں ناکام کرنے کے لئے خصوصی تحریک چلائی اور عملاً" اس کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔

پریس میں ایک گندے اور غلیظ ترین فکر کی آب یاری شروع کر دی تو مولانا کی رگ حمیت پھڑک اٹھی اور حقائق کے اظہار اور اسے پورے عالمی دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے بے قرار ہو گئے اس کی ایک صورت یہ ہو سکتی تھی کہ اخبارات میں بیانات دئے جائیں طالبان کی حمایت کا بار بار اعلان کیا جائے اور خصوصی مضامین لکھے جائیں۔ پاکستان کے ایوان بالا سینٹ میں طالبان کی حمایت میں آواز اٹھائی جائے۔ دوسری صورت یہ تھی کہ خود چند اخباری نمائندوں اور مخالف کیمپ کے بھی صحافیوں سمیت چاروں صوبوں سے علماء مشائخ دانشوروں سیاسی زعماء اور وکلاء کا ایک وفد ترتیب دے کر انہیں خود وہاں کے حالات ' طالبان کے نظام شریعت کی مساعی نظام خلافت راشدہ کے مناظر ' غیبی امداد اور للٰھی نصرت و فتوحات کے مناظر کا چشم دید مشاہدہ کرایا جائے۔

پہلی صورت بھی محمود تھی اور اس میں مولانا نے الحمد للہ کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جبکہ دوسری صورت زیادہ انفع اور بہتر تھی۔

حضرت مولانا مدظلہ نے اس کو بھی اپنا لیا اور آج پوری دنیا میں مولانا سمیع الحق کے دورہ افغانستان سے صحافت میں طالبان صحیح تصویر کبھی سامنے آئی عالمی پریس پر حقائق آشکارا ہوئے مختلف صوبوں کے گورنروں کے بیانات چھپے اور تحریک طالبان کے قائد مولانا محمد عمر اخوند بھی اخبارات میں ایک خاص اور صلاحیتوں کی ساتھ سامنے آئے نفاذ شریعت کے بہی خواہوں کے حوصلے بلند ہوئے دشمنان اسلام کے عزائم ناکام ہوئے اور ان کے مذموم خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکے ۔

والحمد للہ علی ذالک۔ مولانا کے دورہ کی اطلاع چند ہی اکابر جمیعتہ کو دی گئی مگر اس قافلہ عشاق میں از خود جمعتہ کے بیشتر زعماء اور کارکن شامل ہونے کے لئے کوئٹہ پہنچ گئے جنہوں نے کوئٹہ تک کے مصارف از خود برداشت کئے۔ حضرت مولانا مدظلہ نے اس

کاروان عزیمت میں مجھے بھی مولانا کی خصوصیت نظر عنایت سے شرکت کی سعادت حاصل ہوئی احقر نے جو کچھ دیکھا اسے من عن قلم بند کر دیا۔ جو طالبان کی شرعی حکومت کی ایک مشاہداتی رپورٹ بھی ہے تفصیلی واقعات کی چشم دید کہانی بھی مولانا سمیع الحق کے سفر افغانستان کی روئیداد بھی ہے اور طالبان کی اپنے شیخ و مربی سے وارفتگی و عقیدت کی روح پرور داستان بھی

سفر کا آغاز اور کوئٹہ ائیرپورٹ پر استقبال

18 اگست قائد جمیعت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اپنے رفقاء کے ہمراہ اسلام سے پونے ایک بجے کی فلائٹ سے 2 بجے جب کوئٹہ پہنچے تو ائیرپورٹ پر جمیعتہ علماء اسلام بلوچستان کی قیادت اور مقامی رہنما و سامعین معززین شہر اور سینٹ کے ڈپٹی چیئرمین جناب میر عبدالجبار صاحب نے استقبال کیا اہل حدیث علماء میں حاجی علی محمد اور ان کے رفقا جماعت اسلامی کے بعض مقامی رہنما جمیعتہ علماء اسلام کے مولانا امیر حمزہ یا ڈپٹی جنرل سیکرٹری جمیعتہ علماء اسلام بلوچستان مولانا اللہ داد کاکا امیر جمیعتہ علماء اسلام بلوچستان مولانا عبدالباقی مہتمم سرپرست مفتاح العلوم کوئٹہ مولانا عبدالحق بلوچ مولانا شفیق دولت زئی مولانا حفیظ مولانا عبدالقیوم میرزائی ژوب مولانا داد اللہ بخش مولانا نجم الدین درویش مولانا عیا ماللہ اور جناب جلیل اخونزادہ کے علاوہ افغانستان کے طالبان نمائندگی کوئٹہ دفتر کے ذمہ داری عہدیدار بھی ائیر پورٹ پر موجود تھے۔

وی آئی پی لاؤنج میں جماعتی احباب سے مشاورت

○ وی آئی پی لاؤنج میں جمیعتہ کے رہنماؤں اور مقامی قیادت سے جماعتی پالیسی ملک کی سیاسی صورت حال اور دورہ افغانستان سے متعلق مختصر تبادلہ خیال ہوا یہاں مولانا سمیع الحق نے بلوچستان میں جماعتی کارکنوں کے مسائل اور بعض دیگر اہم امور سے متعلق جناب سینیٹر میر عبدالجبار سے گذارش کی وہ مقامی مسائل اور سرکاری کاموں میں جمیعتی احباب کے معاملات میں بھی ذاتی دلچسپی لیں کہ یہ ایک کارخیر بھی ہے اور خدمت خلق بھی جناب سینیٹر میر عبدالجبار نے وعدہ فرمایا اور اس نوعیت کی خدمت کو جماعتی گروہ بندی سے بڑھ کر اپنے لئے سعادت قرار دیا۔

سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس

چونکہ 20 اگست کو بلوچستان میں ایک سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس بھی تھا جس کے مولانا ممبر تھے مولانا نے اس میں شرکت کرنی تھی اس حوالے سے ان کمیٹی کے منتظمین کا انتظام .M.P.A ہاسٹل کوئٹہ میں بھی کرایا تھا اور طالبان کے کوئٹہ مرکز میں بھی ہمارے وفد کے لئے انتظامات مکمل تھے۔

ان کے دفتر طالبان پہنچنے پر افغانستان میں طالبان حکومت کے نمائندوں پر مشتمل وفد نے مولانا سمیع الحق سے ملاقات کی اور دورے کے تمام تفصیلات سے متعلق باہمی

مشاورت کی مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اس موقع پر طالبان کے نمائندہ وفد کو تاکید کی کہ ہمارے دورہ افغانستان کو ایک عام معمول کا سفر قرار دیکر طالبان کی مرکزی قیادت کو اپنے حربی حالات اور انتظامی معاملات پر توجہ دینی چاہیئے ہماری وجہ سے ان کے جہادی امور ہرگز متاثر نہیں ہونی چاہئیں۔

ملک بھر سے ارکان وفد کی کوئٹہ آمد

چونکہ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے دورہ کا سن کر کوئٹہ پہنچ گئے تھے وہاں کے چاروں صوبوں سے جمیعت علماء اسلام کے بعض اکابر اور مرکزی عہدیدار کوئٹہ پہنچ گئے تھے مولانا سمیع الحق نے علماء اور مشائخ کے علاوہ بعض وکلاء، سیاسی رہنما اور صحافیوں کی ایک ٹیم کو بھی مدعو فرمایا تھا لہٰذا دوسرے روز 20 اگست کو صبح سویرے سے رات گئے تک ملک بھر سے علماء مشائخ جماعتی کارکنوں وکلاء اور صحافیوں کے قافلے آتے رہے۔ جنہیں وہاں مقامی احباب کے مشورہ سے افغان طالبان کے نمائندگی کے دفتر مختلف ہوٹلوں اور بعض کو MPA ہاسٹل میں ٹھہرائے جانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تمام کام میں مہمانوں کے انتظام اور ان کے سنبھالنے اور قیام کی ذمہ داری برادرم مولانا سید محمد یوسف شاہ کے ذمہ تھی الحمد للہ کہ انہوں نے اس میں مثالی کردار ادا کیا۔

تشہیر و استقبال سے اجتناب اور حزم و احتیاط کی تاکید

مولانا سمیع الحق مدظلہ اپنے اس سفر' دورہ افغانستان اور رفقاء سفر کی ایک بھاری جمیعت کو طالبان کے حربی حالات اور افغانستان میں ہمہ وقتی انتظامی خدمات میں مصروفیات کے پیش نظر خفیہ رکھنا چاہتے تھے اور انتظامی معاملات اور مہمانوں کی ضیافت

و خدمت میں ان سے کم سے کم وقت اور کم سے کم وسائل کے استعمال پر مصر تھے۔ اسی لئے کوئٹہ سے روانگی کے آخری وقت تک مولانا کا اصرار تھا کہ ہمارے وفد کی بھاری جمعیت اور اضیاف کی کثرت طالبان کے مشن اور کام اور ان کے اپنے حالات اور نظام میں خلل کا باعث نہ ہو اس لئے مولانا طالبان سے بار بار بہ اصرار یہی تاکید کرتے رہے کہ میری افغانستان حاضری کو ہرگز مشہور نہ کیا جائے اور نہ کسی جلوس و استقبال کا اہتمام کیا جائے اور اسی سلسلہ میں ہر ممکن حزم و احتیاط برتا جائے

کوئٹہ میں محمد شاہ مردان زئی صوبائی وزیر کا عشائیہ

20 اگست کو جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے منتخب ایم پی اے اور صوبائی وزیر جناب الحاج محمد شاہ مردان زئی نے مولانا سمیع الحق صاحب اور تمام شرکاء وفد کو M.P.A. ہاسٹل بلوچستان کے وسیع ہال میں عشائیہ دیا جس میں جمیعت علماء اسلام کی صوبائی اور مقامی قیادت سمیت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی خواہش پر حرکتہ الانصار آزاد کشمیر حرکتہ الانصار برما و رنگون جو مولانا کے وفد میں شامل ہونے آئے تھے کے رہنماؤں اور تحریک طالبان افغانستان کے دفتر نمائندگی کوئٹہ کے ذمہ داروں نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر جمیعت علماء اسلام بلوچستان کے احباب سے جماعتی کام کے سلسلہ میں مشاورت بھی ہوئی اور افغانستان میں طالبان کی قیادت سے اہم امور پر مذاکرات اور باہمی مشاورت کا ایجنڈا بھی مرتب کیا گیا علماء و مشائخ کے اس پرہجوم جماعتی احباب کی اس تقریب میں مولانا سید محمد یوسف شاہ برادرم مولانا حامد الحق اور مولانا راشد الحق نے خدمت و انتظام اور شرکاء کی راحت رسانی میں بھرپور اور مخلصانہ اور قابل رشک کردار ادا کیا اور بزرگوں کی دعائیں لیں

جبکہ بلیلی شریف میں آغا صاحب کے صاحبزادے کی وفات پر تعزیت اس سے قبل عصر کے وقت حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ جامعتہ دارالعلوم حقانیہ کے قدیم فضلاء اور اپنے خصوصی تلامذہ مولانا صفوۃ اللہ مولانا نجبتہ اللہ آغا کے بھائی سید نصیب اللہ آغا کے سانحہ ارتحال فاتحہ خوانی کے لئے بلیلی شریف تشریف لے گئے۔ ہر دو برادران جامعہ حقانیہ کے مخلص فضلاء میں سے ہیں اب بھی ان کے خاندان کے دس سے زائد طلبہ جامعہ میں زیر تعلیم ہیں ان کے خاندانی بزرگ جناب باچا آغا بلوچستان کی مشہور علمی و دینی اور روحانی شخصیت ہیں اور بلوچستان اور افغانستان میں ایک عظیم اور وسیع حلقہ

عقیدت رکھتے ہیں حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی تشریف آوری پر بے حد خوش ہوئے اور ان کے سفر کی کامیابی اور طالبان کی ترقی اور نفاذ شریعت کے لئے مخلصانہ دعائیں کیں۔ جمیعتہ کے اکابر صوبہ سندھ کے امیر مولانا محمد اسعد تھانوی صوبہ بلوچستان کے امیر مولانا اللہ داد کاکڑ جنرل سیکرٹری مولانا امیر حمزہ بادینی صوبہ پنجاب جنرل سیکرٹری میاں محمد عارف ایڈووکیٹ سرگودھا کے مولانا محمد صادق جناب شاہین مغل ملتان کے مفتی محمد منظور اور مولانا غلام فرید کراچی کے ڈاکٹر عبدالباسط حافظ احمد علی مولانا فضل الواحد رحمانی مولانا مفتی جان محمد مولانا فتح محمد چمنی مولانا محمد رضاء چمنی مولانا عبدالستار

قلعہ سیف اللہ مولانا محمد شفیق دولت زئی عبدالقیوم میرزی قاضی احمد خوستی مولانا ابوبکر مولانا یوسف شاہ، شفیق الدین فاروقی، حامد الحق حافظ راشد الحق سواد اعظم کے سربراہ مولانا اسفندیار خان عبدالعزیز خلجی ایڈووکیٹ مولانا فیض اللہ آزاد وغیرہ مولانا سمیع الحق کے ساتھ ہر جگہ ساتھ ساتھ رہے

کوئٹہ سے روانگی

کوئٹہ سے روانگی ہوئی تو نو بجنا چاہتے تھے نو بجے اجتماعی دعا ہوئی اور قافلہ سوئے منزل رواں ہوا

مولانا سمیع الحق مدظلہ کی قیادت اور طالبان افغانستان کے رہنماؤں کی معیت میں دسیوں گاڑیوں پر مشتمل یہ قافلہ کوئٹہ سے 9 بجے روانہ ہوا سڑک کے دونوں جانب سبزہ زار ہرے بھرے باغات خوبصورت مناظر عمدہ روڈ معتدل فضاء اور دلربا آب و ہوا کے لطف اندوز جھونکوں سے محظوظ ہوتا ہوا تقریباً ایک بجے پاکستان کے سرحدی شہر چمن میں داخل ہوا

چمن میں استقبالیہ

تو چمن کے علماء و مشائخ طلبا و معززین شہر او رمذہبی و سیاسی جماعتوں سے وابستہ سماجی شخصیتوں اور جمیعت علماء اسلام کے کارکنوں نے جمیعت علماء اسلام بلوچستان کے رہنما مولانا فتح محمد چمنی مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے فاضل مولانا ندا محمد حقانی مدظلہ کی قیادت میں حضرت قائد جمیعتہ کا شاندار استقبال کیا۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے ان کا شکریہ ادا کیا اور مختصر خطاب فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ باوجود اس کے کہ اپ کے

علم میں ہے کہ ہمارا یہ قافلہ افغانستان جا رہا ہے آپ نے اس قدر عظیم استقبالیہ تقریب کا اہتمام کرکے اپنی دینداری اخلاص اور محبتوں کا ثبوت دیا میں آپ سب حضرات بالخصوص مولانا فتح محمد چمنی کا بے حد ممنون اور شکر گزار ہوں میرا جی چاہتا ہے کہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزاروں اور تفصیلی بات کروں مگر وقت مختصر ہے آگے افغانستان کی سرحد بولدک پر اپنے مخلصین منتظر ہیں شدت کی چلچلاتی دھوپ اور گرمی کا احساس ہے اس لئے میں صرف آپ کے شکریہ اور دعا پر اکتفا کرکے اجازت چاہتا ہوں آج ہم صرف مولانا فتح محمد چمنی کی والدہ کی تعزیت کے لئے حاضر ہوئے ہیں انشاء اللہ پھر کبھی چمن کا تفصیلی دورہ کریں گے۔ اس کے بعد حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے شرکاء مجلس ' تمام حاضرین ' اہل چمن اور عامۃ المسلمین اور طالبان افغانستان کے لئے دعا فرمائی اور مولانا فتح محمد چمنی کی والدہ ماجدہ کی وفات پر دلی رنج کا اظہار کیا اور قافلہ چمن بازار سے گھر سوئے منزل روانہ ہونے کے لئے تیار ہوا گاڑیاں مین روڈ پر آئیں ترتیب برابر ہوئی اور ابھی روانگی ہونی تھی کہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کو اطلاع ملی کہ مولانا نصیب اللہ آغا مرحوم کے خاندانی بزرگ باچا آغا دیگر آغا صاحبان جن کا تذکرہ اس سے قبل آچکا ہے اپنی قیامگاہ پر اپنے معتقدین و مخلصین اور مریدین و معززین کے ساتھ آپ کے منتظر ہیں مولانا نے ازراہ مروت و ہمدردی طے شدہ اوقات اور قطعی روانگی کے پروگرام میں خصوصی وقت نکال کر جناب باچا آغا صاحب کی قیام گاہ پر پہنچے آغا صاحبان نے والہانہ استقبال کیا نماز ظہر کا وقت ہو چکا تھا مولانا کے اشارہ پر تمام شرکاء نے وضو کیا سفرانہ پڑھا اور آغا صاحبان کے اصرار پر ہی جاتے جاتے صرف ٹھنڈے مشروب پر اکتفا کیا۔ (جاری ہے۔)

بقیہ ص ۲۶

علمی مراکز صلیبی سیلاب کی وجہ سے گرجوں میں تبدیل ہوگئے۔ بڑے بڑے مرکزی کتب خانوں کو آگ لگا کر لاکھوں کی تعداد میں علوم دینیہ کے اہم مراجع و مصادر راکھ کے ڈھیر بن گئے' تمام علماء کو تہ تیغ کر دیا گیا۔ مسلمانوں کی عزت و ناموس کو تار تار کردیا گیا۔ رب العالمین جل جلالہ' اپنے خصوصی فضل و کرم سے ہماری تقصیرات معاف فرمائے اور ہم سب کو جہاد کے مقدس فریضہ میں شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔

وماذلک علی اللہ بعزیز　　شبیر علی شاہ کان اللہ لہ

کتبہ　　خادم الحدیث بجامعہ منبع العلوم میرانشاہ

۶۸۳